
558

84:سورۃ الانشقاق

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
84	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق	مکی	1	25	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿٢﴾ جب آسمان پھٹ جائے گا

اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گا، کہ اپنے رب کی اطاعت کرنا ہی اسے زیب دیتا ہے

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ

حُقَّتْ ﴿٥﴾ اور جب زمین ہموار کر کے پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے اسے

باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی، اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی، کہ اپنے رب کی

اطاعت کرنا ہی اسے زیب دیتا ہے يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا

فَمُلٰقِيْهِ ﴿٦﴾ اے انسان! تو کشاں کشاں اپنے رب ہی کی طرف جا رہا ہے بالآخر تجھے اس ہی

کے حضور پیش ہونا ہے، تو چاہے یا نہ چاہے لیکن زندگی کے پہلے دن سے تو موت کی طرف رواں

دواں ہے اور آخر ایک دن تجھے اللہ کے سامنے پیش ہونا پڑے گا فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

بِيَمِيْنِهٖ ﴿٧﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿٨﴾ پھر جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے

ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ

مَسْرُوْرًا ﴿٩﴾ اور وہ اپنے اہل و عیال میں ہنسی خوشی واپس آئے گا وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿١١﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾ اور جس شخص

کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا، تو وہ موت کو پکارے گا اور بالآخر جہنم میں

داخل کر دیا جائے گا اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ یہ
وہ شخص ہے جو اپنے اہل و عیال میں مگن رہا کرتا تھا اور اس کا گمان تھا کہ کبھی واپس لوٹ کر
اللہ کے سامنے پیش نہیں ہونا بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ ہاں، کیوں نہیں! اس
کا رب تو اس کو اچھی طرح دیکھ رہا تھا فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾
وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ پس میں قسم کھاتا ہوں شفق کی اور رات کی اور ان چیزوں کی
جنہیں وہ اپنے دامن میں سمیٹ لیتی ہے اور چاند کی جب وہ کامل ہو جائے لَتَرْكَبُنَّ
طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ تمہیں ضرور درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف
گزرتے چلے جانا ہے جوانی سے بڑھاپے، بڑھاپے سے موت، موت سے زندگی، میدان حشر اور
حساب کتاب وغیرہ کی منزلوں سے گزرنا ہوگا فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ پھر ان لوگوں
کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا
يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ [السجدہ] اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ
نہیں کرتے بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ بلکہ یہ منکرین تو الٹا اسے
جھٹلاتے ہیں وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ حالانکہ جو کچھ یہ اپنے نامہ اعمال میں
جمع کر رہے ہیں، اللہ اسے خوب جانتا ہے فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ سوائے
پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ سوائے ان
لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بھی کئے تو ایسے لوگوں کے لئے کبھی ختم نہ
ہونے والا اجر ہوگا رکوع [1]

